خدا مہیا کرے گا

آزماتے وقت مضبوطی

khudā muhaiyā karegā. āzmāte waqt mazbūtī

God Will Provide. Strength Through Trial

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 5*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 Chashma Media.
published and printed by
GWCS, New Delhi

Bible text is from UGV.

illus. R. Gunther
https://freebibleimages.org/illustrations/rg-abraham-sarah/;
ditto
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-abraham-isaac/.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

آزمائش سے مضبوط ہو جاؤ	2
خدا کے وعدے سے لپٹے رہو	6
تب خدا مہیا کرے گا	10
تب خدا برکت دے گا	15
توریت، پیدائش 22:1-18	18

جب حضرت ابراہیم 75 سال کا تھا تو خدا نے اُسے اپنے وطن اور عزیزوں کو چھوڑنے کا حکم دیا۔ ابراہیم سیدھا روانہ ہوا۔ چلتے چلتے وہ فلسطین پہنچ گیا۔ تب خدا نے فرمایا کہ یہ تیری اولاد کا ملک ہو گا۔ اُس وقت ابراہیم کے بیٹا پیدا نہیں ہوا تھا۔ اُسے کئی سال انتظار کرنا پڑا۔ آخر میں بیٹا پیدا ہوا۔ اُس کا نام: اسحاق۔ جب اسحاق جوان ہوا تو لکھا ہے،

> کچھ عرصے کے بعد اللہ نے ابراہیم کو آزمایا۔ اُس نے اُس سے کہا، "ابراہیم!"
> ابراہیم نے جواب دیا، "جی، مَیں حاضر ہوں۔"

- خدا کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

یہ کہ اُس نے ابراہیم کو آزمایا۔ اِس سے ہم پہلا سبق سیکھتے ہیں،

آزمائش سے مضبوط ہو جاؤ

خدا نے ابراہیم کو کیوں آزمایا؟

- فرض کرو کہ آپ نے مٹی سے اینٹ بنائی۔ کیا وہ مضبوط ہو گی؟

ایک حد تک ضرور۔ لیکن پانی میں ڈال دی تو گل جائے گی۔

- لیکن جب آپ مٹی کی اینٹ بھٹے میں رکھ کر پکائیں گے تو وہ کس طرح بنے گی؟

آگ میں وہ مضبوط اور ٹھوس ہو جائے گی۔ اُسے مکان کے لئے استعمال کیا تو سیلاب میں بھی نہیں گلے گی۔ ہمارا ایمان بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ وہ آزمائش کی آگ میں پک کر مضبوط ہو جاتا ہے۔

◄ **خدا کی بات سن کر ابراہیم نے کیا جواب دیا؟**

اُس نے سیدھے کہا کہ مَیں حاضر ہوں۔ یعنی مَیں ہر حکم پورا کرنے کو تیار ہوں۔ تب خدا نے فرمایا،

> اپنے اکلوتے بیٹے اسحاق کو جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لے کر موریاہ کے علاقے میں چلا جا۔ وہاں مَیں تجھے ایک پہاڑ دکھاؤں گا۔ اُس پر اپنے بیٹے کو قربان کر دے۔ اُسے ذبح کر کے قربان گاہ پر جلا دینا۔

◄ کسی کو قتل کرنا تو سخت منع ہے۔ پھر بھی خدا نے یہ قربانی ابراہیم سے طلب کی۔ کیوں؟

وہ اُس کا ایمان آزمانا چاہتا تھا۔ اسحاق تو ابراہیم کا پیارا بیٹا تھا۔ نہ صرف یہ بلکہ خدا نے وعدہ بھی کیا تھا کہ اِسحاق کی اولاد کو ملک حاصل ہو گا۔

◄ کیا ابراہیم کا خدا پر ایمان جھوٹ نکلے گا یا اَور پکّا ہو جائے گا؟

آئیے ہم دیکھتے ہیں۔ لکھا ہے،

> صبح سویرے ابراہیم اُٹھا اور اپنے گدھے پر زِین کسا۔ اُس نے اپنے ساتھ دو نوکروں اور اپنے بیٹے اسحاق کو لیا۔ پھر وہ قربانی کو جلانے کے لئے لکڑی کاٹ کر اُس جگہ کی طرف روانہ ہوا جو اللّٰہ نے اُسے بتائی تھی۔

◄ ابراہیم نے خدا کے حکم پر کیا کِیا؟

اُس نے صبح سویرے اُٹھ کر گدھے پر زِین کسا۔ اُس نے اسحاق کے علاوہ دو نوکر بھی اپنے ساتھ لئے۔ پھر اُس نے لکڑی کاٹ لی۔

◄ اِس میں عجیب بات کیا ہے؟

اُس نے پہلے گدھے کو تیار کیا، پھر ہی لکڑی کاٹ لی۔ عام طور پر بندہ پہلے لکڑی کاٹتا، تب ہی گدھے پر زِین کس کر لکڑی لادتا ہے۔

◄ اِس سے کیا معلوم ہوتا ہے؟

خدا کا یہ حکم پورا کرنا اُسے مشکل لگ رہا تھا۔ لگتا ہے کہ گھبراہٹ کے باعث سفر کی تیاریاں آگے پیچھے ہوئیں۔ دوسرا سبق،

خدا کے وعدے سے لپٹے رہو

لکھا ہے،

> سفر کرتے کرتے تیسرے دن قربانی کی جگہ دُور سے نظر آئی۔ اُس نے نوکروں سے کہا، "یہاں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں لڑکے کے ساتھ وہاں جا کر پرستش کروں گا۔ پھر ہم تمہارے پاس واپس آ جائیں گے۔"

◄ کیا آپ نے نوٹ کیا کہ ابراہیم نے کیا عجیب بات فرمائی؟

اُس نے نہیں کہا کہ مَیں واپس آؤں گا۔ نہیں، وہ بولا کہ ہم ہی واپس آئیں گے۔ بے شک وہ اپنے پیارے بیٹے کو قربان کرنے کو جا رہا تھا۔ پھر بھی اُسے خدا کا وعدہ یاد تھا کہ اِسحاق کی اولاد کو ملک ملے گا۔ ابراہیم کو پورا یقین تھا کہ ایسا ہی ہو گا۔ تب لکھا ہے،

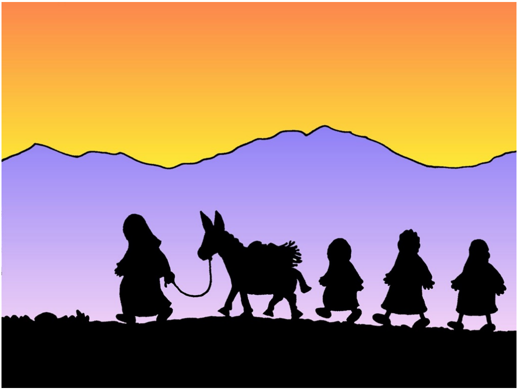

ابراہیم نے قربانی کو جلانے کے لئے لکڑیاں اسحاق کے کندھوں پر رکھ دیں اور خود چھری اور آگ جلانے کے لئے انگاروں کا برتن اُٹھایا۔ دونوں چل دیئے۔

اسحاق بولا، ”ابو!“

ابراہیم نے کہا، ”جی بیٹا۔“

”ابو، آگ اور لکڑیاں تو ہمارے پاس ہیں، لیکن قربانی کے لئے بھیڑ یا بکری کہاں ہے؟“

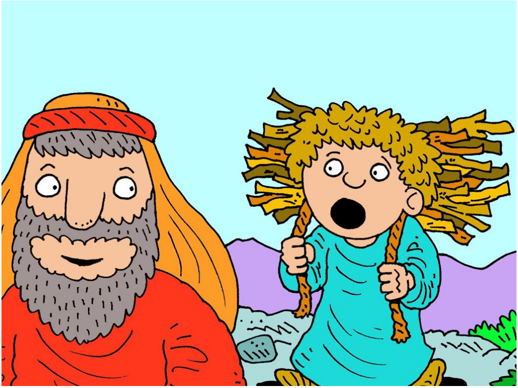

ابراہیم نے جواب دیا، ”اللّٰہ خود قربانی کے لئے جانور مہیا کرے گا، بیٹا۔“ وہ آگے بڑھ گئے۔

◄ کیا اسحاق کو پتا تھا کہ وہ خود قربانی ہو گا ؟

بالکل نہیں۔ اِس لئے چلتے چلتے وہ پوچھنے لگا کہ قربان ہونے والا جانور کہاں ہے۔

◄ ابراہیم نے کیا جواب دیا ؟

یہ کہ اللّٰہ خود جانور مہیا کرے گا۔

◄ اِس سے ہم ابراہیم کے ایمان کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

ایک طرف وہ سخت پریشان تو تھا۔ لیکن دوسری طرف اُسے پورا یقین تھا کہ جو وعدہ خدا نے اسحاق کے بارے میں فرمایا ہے وہ پورا ہو جائے گا۔ پھر لکھا ہے،

> چلتے چلتے وہ اُس مقام پر پہنچے جو اللہ نے اُس پر ظاہر کیا تھا۔ ابراہیم نے وہاں قربان گاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے رکھ دیں۔ پھر اُس نے اسحاق کو باندھ کر لکڑیوں پر رکھ دیا اور چھری پکڑ لی تاکہ اُسے ذبح کرے۔

◄ مقررہ پہاڑ پر پہنچ کر ابراہیم نے کیا کِیا؟

اُس نے قربان گاہ بنا کر اُس پر لکڑیاں رکھ دیں، پھر اسحاق کو باندھ کر لکڑیوں پر لٹا دیا۔ اِس کے بعد اُس نے چھری پکڑ لی تاکہ اپنے پیارے بیٹے کو ذبح کرے۔

◄ کیا اسحاق نے بھاگنے کی کوشش نہ کی؟

بالکل نہیں حالانکہ ابراہیم بوڑھا تھا۔ اگر بیٹا چاہتا تو آسانی سے بھاگ سکتا۔ لیکن اُس نے ایسا نہ کیا۔ وہ قربان ہونے کے لئے

تیار تھا۔ ماں باپ کا لاڈلا اپنے باپ کے ہاتھ مرنے کے لئے تیار تھا۔ اُس نے خاموشی سے موت کا سامنا کیا۔ تیسرا سبق،

تب خدا مہیا کرے گا

جو آزمائش کی آگ میں پک کر مضبوط ہو جاتا ہے وہ خدا کے وعدے سے لپٹا رہتا ہے۔ ایسے ایمان دار کے لئے خدا اچھا راستہ مہیا کرے گا۔ ابراہیم اِس کی اچھی مثال ہے۔ وہ چھری پکڑے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے کھڑا ہوا۔ تب کیا ہوا؟ لکھا ہے،

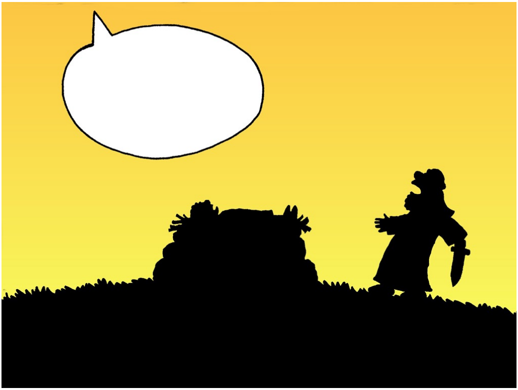

عین اُسی وقت رب کے فرشتے نے آسمان پر سے اُسے آواز دی، "ابراہیم، ابراہیم!"

ابراہیم نے کہا، "جی، مَیں حاضر ہوں۔"

فرشتے نے کہا، "اپنے بیٹے پر ہاتھ نہ چلا، نہ اُس کے ساتھ کچھ کر۔ اب مَیں نے جان لیا ہے کہ تُو اللّٰہ کا خوف رکھتا ہے، کیونکہ تُو اپنے اکلوتے بیٹے کو بھی مجھے دینے کے لئے تیار ہے۔"

◄ ابراہیم کو کیا بتایا گیا؟

اپنے بیٹے پر ہاتھ نہ چلا۔

- ◄ کیوں؟

خدا نے جان لیا تھا کہ ابراہیم اللہ کا خوف رکھتا ہے۔

- ◄ ابراہیم نے کس طرح دکھایا کہ وہ خدا کا خوف رکھتا ہے؟

اِس میں کہ وہ اپنے بیٹے کو قربان کرنے کے لئے تیار تھا۔ تب لکھا ہے،

> اچانک ابراہیم کو ایک مینڈھا نظر آیا جس کے سینگ گنجان جھاڑیوں میں پھنسے ہوئے تھے۔ ابراہیم نے اُسے ذبح کر کے اپنے بیٹے کی جگہ قربانی کے طور پر جلا دیا۔

- ◄ خدا نے کیا مہیا کیا؟

ایک مینڈھا۔

- ◄ مینڈھا کیوں؟

مینڈھا اِس لئے کہ ابراہیم اپنے بیٹے کی جگہ مینڈھا قربان کرے۔ تب لکھا ہے،

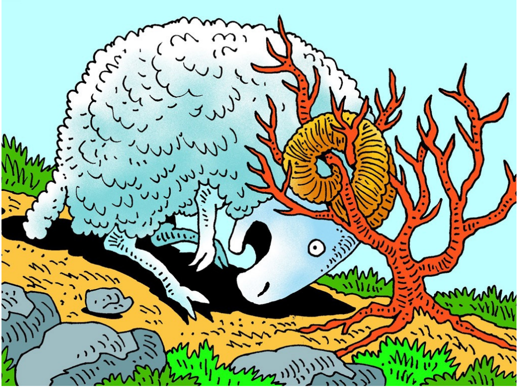

اُس نے اُس مقام کا نام "رب مہیا کرتا ہے" رکھا۔ اِس لئے آج تک کہا جاتا ہے، "رب کے پہاڑ پر مہیا کیا جاتا ہے۔"

◄ رب مہیا کرتا ہے: اِس سے ابراہیم کیا کہنا چاہتا تھا؟

جب خدا ہم سے قربانی مانگتا ہے تو وہ مہیا بھی کرتا ہے۔ آگ میں پکی ہوئی اینٹ کی طرح ابراہیم کا ایمان آزمائش کی آگ میں پک کر اَور مضبوط ہو گیا تھا۔ کیوں؟ وہ خدا کے وعدے سے لپٹا رہا تھا۔

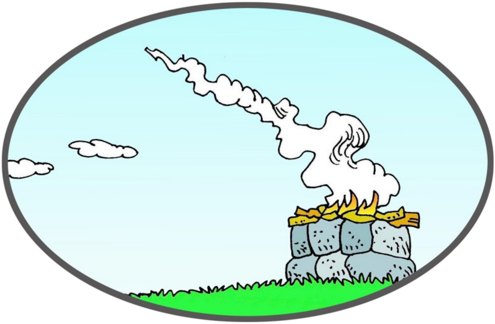

تب خدا نے اسحاق کی جگہ قربانی مہیا کی—ایک مینڈھا جھاڑیوں میں اُلجھ کر قربانی کے لئے دست یاب ہوا۔

دو ہزار سال کے بعد خدا نے انسان کے لئے ایک اَور قربانی مہیا کی۔

◄ کونسی قربانی؟

عیسیٰ مسیح کی قربانی۔

◄ اِس قربانی کا کیا مقصد تھا؟

مقصد یہ تھا کہ جو اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ابدی زندگی پائے۔ اب ہم ایک چوتھا سبق سیکھتے ہیں،

تب خدا برکت دے گا

ابراہیم کا ایمان دیکھ کر خدا نے نہ صرف اپنی طرف سے قربانی مہیا کی۔ ساتھ ساتھ اُس نے اُسے برکت بھی دی۔ لکھا ہے،

> رب کے فرشتے نے ایک بار پھر آسمان پر سے پکار کر اُس سے بات کی۔ ”رب کا فرمان ہے، میری ذات کی قسم، چونکہ تُو نے یہ کیا اور اپنے اکلوتے بیٹے کو مجھے پیش کرنے کے لئے تیار تھا اِس لئے مَیں تجھے برکت دوں گا اور تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں اور ساحل کی ریت کی طرح بے شمار ہونے دوں گا۔ تیری اولاد اپنے دشمنوں کے شہروں کے دروازوں پر قبضہ کرے گی۔ چونکہ تُو نے میری سنی اِس لئے تیری اولاد سے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔“

◄ فرشتے نے خدا کا کیا پیغام پہنچایا؟

یہ کہ تُو مجھے اپنے سب سے پیاری چیز قربان کرنے کے لئے تیار تھا۔ اِس لئے مَیں تجھے برکت دوں گا۔ تیری اولاد بے شمار ہو گی۔ وہ دشمن پر قابو پا کر تمام قوموں کے لئے برکت کا باعث بنے گی۔

◄ ابراہیم کو یہ برکت کیوں حاصل ہوئی؟
اِس لئے کہ اُس کا ایمان آزمائش کی آگ میں پک کر اَور مضبوط ہو گیا تھا۔
◄ کیوں؟
اِس لئے کہ وہ خدا کے وعدے سے لپٹا رہا تھا۔
◄ کیا یہ برکت ہمیں بھی حاصل ہو سکتی ہے؟
جی ہاں۔
◄ کس طرح؟

جب ہمارا ایمان آزمائش کی بھٹی میں پک کر اَور مضبوط ہو جاتا ہے اور ہم خدا کے وعدے سے لپٹے رہتے ہیں تب ہمیں برکت حاصل ہوتی ہے۔

◄ ہمیں کس قسم کی برکت حاصل ہوتی ہے؟

ابراہیم کو بے شمار اولاد کی برکت حاصل ہوئی۔ جو برکت ہمیں حاصل ہوتی ہے وہ کہیں بہتر ہے۔ آج خدا ہمیں آزما کر فرماتا ہے کہ آؤ، وہ قربانی قبول کرو جو مَیں نے دی جب مَیں نے اپنے فرزند عیسیٰ مسیح کو دُنیا میں بھیج دیا۔ ابراہیم کے بیٹے کی جگہ ایک مینڈھا قربان ہوا۔ لیکن تمہاری جگہ عیسیٰ مسیح قربان ہوا۔ یہی قربانی تمہیں نجات کا راستہ اور ابدی زندگی مہیا کرتا ہے۔ تب تم ابراہیم کی اصلی روحانی اولاد ہو گے۔

◄ کیا آپ کو یہ برکت حاصل ہوئی ہے؟

توریت، پیدائش 22:1-18

کچھ عرصے کے بعد اللہ نے ابراہیم کو آزمایا۔ اُس نے اُس سے کہا، ”ابراہیم!“ اُس نے جواب دیا، ”جی، مَیں حاضر ہوں۔“ اللہ نے کہا، ”اپنے اکلوتے بیٹے اسحاق کو جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لے کر موریاہ کے علاقے میں چلا جا۔ وہاں مَیں تجھے ایک پہاڑ دکھاؤں گا۔ اُس پر اپنے بیٹے کو قربان کر دے۔ اُسے ذبح کر کے قربان گاہ پر جلا دینا۔“

صبح سویرے ابراہیم اُٹھا اور اپنے گدھے پر زِین کسا۔ اُس نے اپنے ساتھ دو نوکروں اور اپنے بیٹے اسحاق کو لیا۔ پھر وہ قربانی کو جلانے کے لئے لکڑی کاٹ کر اُس جگہ کی طرف روانہ ہوا جو اللہ نے اُسے بتائی تھی۔ سفر کرتے کرتے تیسرے دن قربانی کی جگہ ابراہیم کو دُور سے نظر آئی۔ اُس نے نوکروں سے کہا، ”یہاں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں لڑکے کے ساتھ وہاں جا کر پرستش کروں گا۔ پھر ہم تمہارے پاس واپس آ جائیں گے۔“

ابراہیم نے قربانی کو جلانے کے لئے لکڑیاں اسحاق کے کندھوں پر رکھ دیں اور خود چھری اور آگ جلانے کے لئے انگاروں کا برتن اُٹھایا۔ دونوں چل دیئے۔ اسحاق بولا، ”ابو!“ ابراہیم نے کہا، ”جی بیٹا۔“ ”ابو، آگ اور لکڑیاں تو ہمارے پاس ہیں، لیکن قربانی کے لئے بھیڑ یا بکری کہاں ہے؟“ ابراہیم نے جواب دیا، ”اللہ خود قربانی کے لئے جانور مہیا کرے گا، بیٹا۔“ وہ آگے بڑھ گئے۔

چلتے چلتے وہ اُس مقام پر پہنچے جو اللہ نے اُس پر ظاہر کیا تھا۔ ابراہیم نے وہاں قربان گاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے رکھ دیں۔ پھر اُس نے اسحاق کو باندھ کر لکڑیوں پر رکھ دیا اور چھری پکڑ لی تاکہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ عین اُسی وقت رب کے فرشتے نے آسمان پر سے اُسے آواز دی، ”ابراہیم، ابراہیم!“ ابراہیم نے کہا، ”جی، مَیں حاضر ہوں۔“ فرشتے نے کہا، ”اپنے بیٹے پر ہاتھ نہ چلا، نہ اُس کے ساتھ کچھ کر۔ اب مَیں نے جان لیا ہے کہ تُو اللہ کا خوف رکھتا ہے، کیونکہ تُو اپنے اکلوتے بیٹے کو بھی مجھے دینے کے لئے تیار ہے۔“

توریت، پیدائش 22:1-18

اچانک ابراہیم کو ایک مینڈھا نظر آیا جس کے سینگ گنجان جھاڑیوں میں پھنسے ہوئے تھے۔ ابراہیم نے اُسے ذبح کر کے اپنے بیٹے کی جگہ قربانی کے طور پر جلا دیا۔ اُس نے اُس مقام کا نام "رب مہیا کرتا ہے" رکھا۔ اِس لئے آج تک کہا جاتا ہے، "رب کے پہاڑ پر مہیا کیا جاتا ہے۔"

رب کے فرشتے نے ایک بار پھر آسمان پر سے پکار کر اُس سے بات کی۔ "رب کا فرمان ہے، میری ذات کی قَسم، چونکہ تُو نے یہ کیا اور اپنے اکلوتے بیٹے کو مجھے پیش کرنے کے لئے تیار تھا اِس لئے مَیں تجھے برکت دوں گا اور تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں اور ساحل کی ریت کی طرح بے شمار ہونے دوں گا۔ تیری اولاد اپنے دشمنوں کے شہروں کے دروازوں پر قبضہ کرے گی۔ چونکہ تُو نے میری سنی اِس لئے تیری اولاد سے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔"